الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web:www.jamiabinoria.net ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name	:> Yusuf Usmaan	Serial No	:>4219
Address	:> Panjgur	Fatwa No	:>38198
Sebject	:>WIRASAT	Date	:>4/16/2008
Question	:>	Email	:>

assalaamualaikum,mufti sahib.................Meri Walida ki paanch behne hai aur un ek hi bhai hai,paancho behne apni wirasat ka hissa bhai ko khushi khushi dena chahti hai,To kiya yeh un ke liye Jaiz hai? Aur is ki kiya surat ban sakti hai?Hamare mamu bahut garib aur muhtaaj hai,is liye us ki saari behne un ko apna hissa dena chati hai,Kiya yeh Jaiz hai aur agar nahi ti is ki jawaaz ki kiya surat ban sakti hai?

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ مفتی صاحب

میری والدہ کی پانچ بہنیں ہیں اور ان کا ایک ہی بھائی ہے ۔ پانچوں بہنیں اپنی وراثت کا حصہ بھائی کو خوشی خوشی دینا چاہتی ہیں تو کیا یہ ان کے لیئے جائز ہے ؟ اور اس کی کیا صورت بن سکتی ہے ہمارے ماموں بہت غریب اور محتاج ہیں اسلیئے اسکی ساری بہنیں اسکو اپنی وراثت کا حصہ دینا چاہتی ہیں کیا یہ جائز ہے اور اگر نہیں تو اسکے جواز کی کیا صورت بن سکتی ہے ؟

(یوسف پنجگور)

الجواب حامدًا ومصلیًا

اگر تقسیم میراث کرنے کے بعد ہر بہن کو اس کا حصہ مالکانہ قبضہ کے ساتھ اُسے دے دیا جائے اور اس کے بعد وہ جسے دینا چاہے اُسے دیدے تو یہ بلاشبہ جائز اور درست ہے۔ یا تقسیم سے پہلے جسے وہ دینا چاہے اسے اپنا حصّہ معمولی سی قیمت پر بیچ دے اور پھر بعد میں اُسے اسکی قیمت بھی معاف کردے تو اسطرح کرنا بھی بلاشبہ جائز اور درست ہے۔

وفی الدرّ : وشرائط صحتها فی الموهوب ان یکون مقبوضا غیر مشاع ممیزا غیر مشغول اھ (ص ۶۸۸ ج ۵)

وفی الهدایة : ومن وهب شقصا مشاعا فالهبة فاسدة لما ذکرنا فان قسمه وسلمه جاز لان تمامه بالقبض اھ (ص ۲۸۶ ج ۲)

وفی البحر : ویشترط فی صحة هبة المشاع الذی لایحتملها أن یکون قدرًا معلوما حتی لو وهب نصیبه من عبد ولم یعلمه به لم یکن لانها جهالة توجب المنازعة اھ (ص ۲۸۶ ج ۷)

واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ حبیب احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ ۲۱

[Stamp: دار الافتاء — فتویٰ نمبر ۳۸۱۹۸ — ۲۹]

29/4/08